© rasailojaraid.com

اشاریہ بھی "دینی صحافت" میں شامل کیا جائے گا۔ قابل ذکر بلکہ قابل داد بات یہ ہے کہ پورا پرچہ مدیر کی انفرادی محنت و کاوش اور لیاقت کا نتیجہ ہے۔ (ر-ہ)

دیوانِ غالب کامل، تاریخی ترتیب کے ساتھ: مرتبہ کالی داس رضا گپتا۔ ناشر: انجمن ترقی اردو پاکستان، ڈی ۱۵۹، بلاک ۷، گلشن اقبال، کراچی ۵۳۰۰۰۔ صفحات ۴۰۰۔ قیمت ۱۵۰ روپے۔

مرزا اسد اللہ خاں غالب کا اردو مجموعہ کلام "دیوان غالب" اردو کی چند مقبول ترین کتابوں میں سے ہے۔ غالب کی زندگی میں ان کا متذکرہ دیوان ۵ بار شائع ہوا، اور ہر بار اس میں کمی بیشی کی جاتی رہی۔ ۱۸۶۲ کے ایڈیشن میں سب سے زیادہ (۱۸۰۲) اشعار ہیں، اور یہی نسخہ متداول ہے۔ زیر نظر نسخے میں متداول ۱۸۰۲ شعروں سمیت، کل ۴۲۰۹ شعر جمع کیے گئے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ غالب کے اردو کلام کا ایسا کلیات ہے جس میں ان کا آج تک دریافت شدہ پورا اردو شعری کلام تاریخی ترتیب سے درج ہے یعنی سب سے پہلے وہ اشعار لیے گئے ہیں جو سب سے پہلے تخلیق ہوئے، اس کے بعد تخلیقات مابعد۔ اس تاریخی ترتیب سے یہ پتا چلا کہ غالب کا یہ شعر، تاریخی اعتبار سے بھی، ان کی زندگی کا آخری شعر ہے۔

دم واپسیں بر سرِ راہ ہے عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے

کالی داس رضا گپتا اردو کے معروف محقق اور غالب شناس ہیں۔ زیر نظر کلیات کی ترتیب میں انھوں نے درجہ اوّل کے ۱۹ ماخذوں کی مدد سے کلام غالب کے گیارہ دوَر قائم کرکے ہر دوَر میں کہے گئے اشعار کی تعداد بھی متعین کی ہے اور ایک جدول کی مدد سے دکھایا ہے کہ ہر دوَر کے کل اشعار سے کتنے شعر، متداول دیوان کے لیے انتخاب کیے گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ۱۸۵۷ کے بعد کے ۲۰۷، اشعار سے متداول دیوان میں صرف ۶ شعر شامل ہیں۔ ابتدا میں ۸۷ صفحات کے سیر حاصل مقدمے میں، مولف نے زیر نظر کتاب کے متعدد پہلوؤں پر تحقیقی بحث کی ہے۔ اس کے آخر میں "توقیت غالب" شامل ہے تاکہ اشعار کے زمانۂ فکر کے ساتھ اگر کوئی صاحب، غالب کی اس عہد کی نجی سرگرمیوں کا بھی موازنہ کرنا چاہیں تو انھیں کوئی دقت نہ ہو۔ آخر میں چند مفید اشاریے بھی شامل ہیں۔

اپنے موضوع پر یہ ایک قابلِ قدر تحقیقی کاوش ہے، جو مرتب کی غیر معمولی محنت اور علمی لگن کا نمونہ ہے۔ اردو زبان و ادب کے لیے یہ ایک نیک فال ہے کہ یہ کام گپتا صاحب کے ہاتھوں انجام پایا ہے۔ (ر-ہ)

© rasailojaraid.com